حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے دارالعلوم دیوبند میں تدریس کے دوران شاگرد رہ چکے تھے۔ گزشتہ دنوں دارالعلوم دیوبند انڈیا سے یہ اندوہناک اور حسرت خیز خبر آئی کہ آپ کا سانحۂ ارتحال پیش آیا ہے۔ جس پر تمام وابستگان دیوبند کو دلی صدمہ پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جوار رحمت مین مقام رفیع سے سرفراز فرماویں۔ ادارہ دارالعلوم دیوبند کے تمام شیوخ واساتذہ اوراراکین سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں آپ کی مغفرت اور رفع درجات کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔

نامور خطیب حضرت مولانا امیر زاہد فاضل دیوبند کی وفات

گزشتہ دنوں نامور خطیب حضرت مولانا امیر زاہد صاحب فاضل دارالعلوم دیوبند کا سانحۂ ارتحال پیش آیا۔ آپ دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے اور قیام دارالعلوم میں آپ بھی حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے شاگرد رہ چکے ہیں۔ اکابرین دیوبند کے ساتھ آپ کی انتہائی عقیدت تھی شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کے عاشق زار تھے اور امام الہند مولانا آزادؒ کی تقریروں کے اقتباسات آپ کو ازبر تھے۔ اپنی مادری زبان پشتو ہونے کے باوجود آپ اردو زبان کے بہترین خطیب تھے کیونکہ آپ نے اپنی زندگی کا اکثر حصہ پنجاب جڑانوالہ گزارا۔ وہاں پر آپکے قائم کردہ دو مدرسے خدمت دین میں مصروف ہیں۔ اور پنجاب میں لاہور اور فیصل آباد و گردونواح سے تعلق رکھنے والے اکثر خطباء وفضلاء آپ سے تلمذ حاصل چکے ہیں۔ جن میں مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ اور مولانا ضیاء القاسمیؒ بہت مشہور ہیں۔ آپ کا تعلق ضلع صوابی (سرحد) کے مشہور قصبہ زروبی سے ہے۔ زمانہ طالب علمی ہی سے آپ سیاسی میدان میں سرگرم عمل رہے اور فرنگی سامراج کے خلاف استخلاص وطن کی تحریک میں بھرپور حصہ لیا تھا۔ بالآخر مصروف علمی اور داعیانہ زندگی گزار کر ۹۳ سال کی عمر میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ اور اپنے آبائی گاؤں زروبی میں سپرد خاک کیے گئے۔ آپ کی نماز جنازہ میں کثیر تعداد میں علماء وصلحاء دینی مدارس کے طلبہ اور عام مسلمانوں نے شرکت کی۔ ادارہ آپ کے صاحبزادہ مولانا زبیر حقانی اور دیگر پسماندگان سے تعزیت کرتا ہے۔

انجمن سے وہ پرانے شعلہ آشام اٹھ گئے
ساقیا محفل میں تو آتش بجام آیا تو کیا